آؤ! ہم ماحول بچائیں

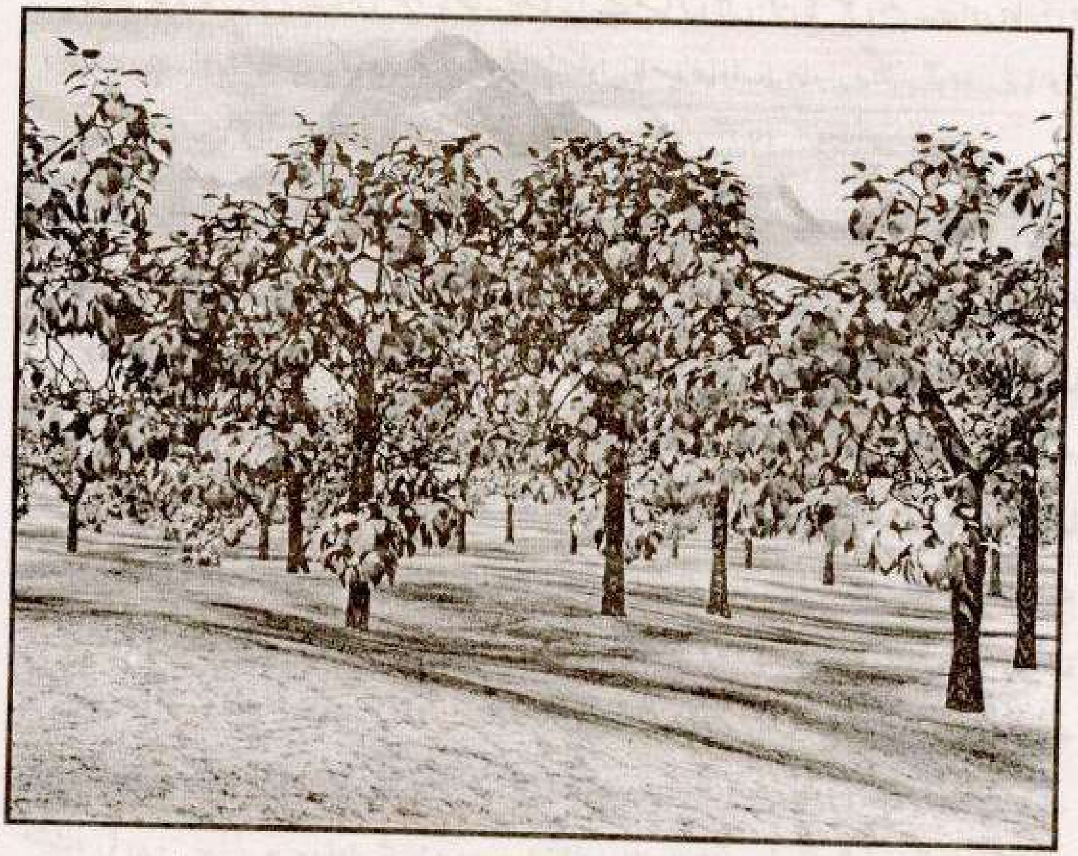

ایک عام آدمی کی نظر میں ماحولیاتی مسئلہ بھی ایک "سائنسی مسئلہ" ہے، جس پر سائنس داں بحث کرتے رہتے ہیں۔ اُس کے خیال میں یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس میں عام آدمی دلچسپی لے یا جس پر غور وفکر کیا جائے۔ لیکن ذرا بتایئے کہ کیا ہم کو اس بات کی فکر نہیں ہے کہ آج کل کینسر کا مَرض اتنی

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

شدّت کیوں اختیار کر گیا ہے۔ دل کے امراض کیوں عام ہو رہے ہیں، لوگوں کو سانس کی تکلیف کیوں ہو رہی ہے۔ موسموں کا چلن کیوں بگڑ گیا ہے؟ برسات کی وہ رُتیں اور جھڑیاں کیوں ختم ہو گئی ہیں؟ دریاؤں کا پانی گدلا اور کنوؤں کا پانی زہریلا کیوں ہو گیا ہے؟ تازہ ہوا کے وہ جھونکے کہاں چلے گئے جو روح کو شاد کر جایا کرتے تھے۔ موتی کی طرح شفاف پانی کے وہ قدرتی چشمے کہاں کھو گئے ؟ جن کی تہہ کا حال اوپر سے ہی نظر آتا تھا۔ یقیناً یہ ایسے مسائل ہیں جن کا تعلق ہم سے اور ہماری فنا وبقا سے ہے۔ اور اگر اب یہ کہا جائے کہ ان تمام مسئلوں کا سیدھا واسطہ ہمارے بگڑتے ہوئے ماحول سے ہے تو کیا اب بھی آپ ماحولیاتی مسئلے کو محض سائنسی مسئلہ کہیں گے؟!

قدرت نے دنیا کی ہر چیز کو ضرورت کے اعتبار سے ایک دوسرے سے جوڑ دیا ہے۔ یہاں پر ایک چیز دوسری چیز کو کسی نہ کسی طرح متاثر کرتی ہے۔ اس آپسی تعلق کو سمجھنے اور سمجھانے کا نام ''ماحولیاتی سائنس'' ہے۔ زمانہ قدیم میں انسان اس تعلق سے نہ صرف بخوبی واقف تھا بلکہ اس کی زندگی ان قدرتی وسائل کے گرد گھومتی تھی۔ وہ پانی کے ذخیروں کے پاس بستیاں قائم کرتا تھا تا کہ قدرتی پانی اسے حاصل ہوتا رہے۔ جنگلات سے وہ لکڑی، چارہ اور غذا حاصل کرتا تھا۔ زمین وسیع تھی اور آبادیاں کم تھیں۔ اُن پر دباؤ بڑھا اور ان کے لئے آپس میں لڑائیاں شروع ہوئیں۔ کسی مُلک کے زرخیز علاقوں نے وہاں حملہ آوروں کو بلا لیا تو کسی ملک کے جانور و چراگاہیں دُشمن کی نظروں میں آ گئیں۔ طاقتور قومیں اور ملک کمزوروں کے وسائل پر قابض ہو کر انہیں بے دریغ استعمال کرنے لگے۔ قدرتی وسائل پر دوسرا حملہ یوں ہوا کہ صنعتی انقلاب نے انسان کو مشینوں سے روشناس کرایا۔ مشینوں کی مدد سے اگر چہ پیداوار میں زبردست اضافہ ہوا اور ایسا ضروری بھی تھا کیوں کہ بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات بڑھتی جا رہی تھیں۔ لیکن اس اضافے نے کچے مال کی مانگ اور بھی بڑھا دی۔ جہاں کاغذ بنانے کے کارخانے لگے، وہ علاقے جنگلات سے پاک ہو گئے۔ کیونکہ تمام لکڑیاں کاغذ بنانے کی نذر ہو گئیں۔ جہاں کسی دھات سازی کا کام ہوا تو وہاں کان اتنی کھودی گئی کہ تمام زمین کھود

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کھود کر بنجر بنادی گئی۔ وقت کے ساتھ ساتھ نئی نئی ترقیات ہوتی گئیں اور انسانی زندگی پر مشینوں کی گرفت بڑھتی گئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو قدرتی توازن اس دنیا میں رہنے والوں کے درمیان تھا، وہ برباد ہو گیا۔

انسان کے اردگرد اُس کے اہم ترین ساتھی زمین، ہوا، پانی، جنگلات اور دیگر جاندار ہیں۔ یہی اُس کا ماحول کہلاتے ہیں۔ ان سبھی کا آپس میں ایک دوسرے سے تعلق بھی ہے۔ اگر زمین خراب ہوگئی تو انسان اس سے متاثر ہوگا اور اگر انسان کا رویہ زمین کے تئیں بگڑے گا تو زمین خراب ہوگی۔ انسان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مشینی دور کی آمد نے اِس آپسی تعلق کو تہس نہس کر دیا۔ کارخانوں اور فیکٹریوں نے نہ صرف یہ کہ کچے مال کی شکل میں قدرتی وسائل کو بے تحاشہ استعمال کیا۔ بلکہ ان سے نکلنے والے زہریلے مادّوں نے ہوا، پانی، اور زمین کو زہریلا کرنا شروع کر دیا۔ کارخانوں کی چمنیوں اور موٹر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور گیسوں نے ہوا کو آلودہ کر دیا۔ جب فیکٹریاں اور گاڑیاں کم تھیں تو فضا میں کم گیسیں خارج ہوتی تھیں اور یہ تھوڑی سی مقدار بہت جلد ہوا میں گھل مل کر اتنی ہلکی ہو جاتی تھی کہ اس کا زہریلا پن ختم ہو جاتا تھا۔ لیکن اب صورت حال مختلف ہے۔ اب اتنی زیادہ مقدار میں یہ گیسیں ہوا میں خارج ہوتی ہیں کہ ان کا پھیلنا اور تحلیل ہونا ناممکن ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ یہ تمام زہریلی گیسیں خطرناک حد تک ہوا میں جمع ہو رہی ہیں۔ شہری اور صنعتی علاقوں کے اوپر یہ گیسیں ایک غلاف کے مانند چھائی رہتی ہیں۔ ایسی ہوا میں جب ہم لوگ سانس لیتے ہیں تو یہ سب کیمیائی مادّے ہمارے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ہمارے کارخانوں اور موٹر گاڑیوں سے خارج ہونے والی گیسوں میں زیادہ مقدار کاربن مونو آکسائیڈ گیس کی ہوتی ہے۔ ان سبھی گیسوں کی زیادتی ہمارے قدرتی ماحول کے لیے مُضر ہے ان میں سے کچھ گیسیں تیزاب کی شکل میں زمین پر واپس آتی ہیں۔ ایسی بارش کو ''تیزابی بارش'' کہا جاتا ہے اور کئی ممالک کو ان بارشوں کا تجربہ ہو چکا ہے اور ہو رہا ہے۔ تیزابی بارش کی سب سے اہم وجہ سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس ہے۔ فضا میں اس گیس کی زیادتی خطرے کی

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

گھٹتی ہے۔ کیونکہ تیزابی بارشیں نہ صرف یہ کہ پیڑ پودوں اور جانداروں کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ ان سے عمارتیں اور دیگر سامان بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

موٹر گاڑیوں سے نکلنے والی کثافت نے ہوا کو متاثر کیا ہے تو کارخانوں کی آلودگی ہوا کے علاوہ پانی اور زمین کو بھی خراب کرتی ہے۔ جب کارخانے کم تھے تو ان کی آلودگی پانی میں تحلیل ہو جاتی تھی لیکن جیسے جیسے کارخانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا پانی میں آلودگی بڑھتی گئی۔ آج یہ حال ہے کہ کسی بھی دریا کو ہم پوری طرح صاف اور صحت مند نہیں کہہ سکتے۔ کسی کا پانی سڑ رہا ہے تو کسی کا پانی رنگین ہو گیا ہے۔ کسی میں کچرا بہت ہے تو کسی کے پانی میں تیزابیت اتنی ہے کہ اس میں رہنے والے بھی جاندار ہلاک ہو چکے ہیں۔

ہوا اور پانی کی گندگی کو قابو میں رکھنے کے لئے قدرت نے بڑا اچھا انتظام کر رکھا ہے۔ زمین کے سینے پر پھیلے ہوئے جنگلات یہ کام بخوبی انجام دیتے ہیں۔ ہوا کی آلودگی کو درخت اور دیگر پودے جذب کر لیتے ہیں اور ان سے خارج ہونے والی آکسیجن گیس ہوا کے زہریلے پن کو بھی کم کر دیتی ہے۔ تاہم افسوس کی بات یہ ہے کہ جنگلات بھی انسان کی دسترس سے محفوظ نہ رہے۔ کہیں پر رہائش کے لیے جنگلات کو صاف کیا گیا تو کہیں کھیتی باڑی کے لئے جنگلات کاٹے گئے یا پھر کارخانوں اور فیکٹریوں کو قائم کرنے کے لئے جنگلات کو ختم کیا گیا۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ زمین کا یہ ہرا غلاف اترنے لگا جس کی وجہ سے آلودگی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔............ بھلا ہم میں سے کون ہے جسے اپنی صحت عزیز نہ ہو؟ تو پھر یہ بے حسی کیسی ہے۔ ہم کیوں انتظار کریں کہ جب چیکنگ اور چالان شروع ہوں تبھی اپنی گاڑیوں اور کارخانوں کو دُرست کریں۔ اگر ہم کو اپنی صحت پیاری ہے اور اپنے آس پاس کی فضا صحت مند رکھنی ہے تو ہمیں یہ بے حسی اور لاپروائی چھوڑنی ہوگی۔ ورنہ یقین کریں کہ ہم اپنے آس پاس ایسی زہریلی فضا اور ماحول پیدا کر دیں گے جس میں ہم کبھی مُسکرا نہ سکیں گے اور شاید اگلی نسل کی مُسکراہٹ تو دیکھ بھی نہ سکیں گے۔ (ماخوذ)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ		معنی
خام	-	کچا
دھات سازی	-	دھات بنانا
کان کنی	-	کان کھودنا
مکین	-	مکان میں رہنے والا
تحلیل ہونا	-	گھل جانا، حل ہو جانا
کثافت	-	گندگی، میل کچیل
آلودگی	-	گندگی
شاد	-	خوش
خارج ہونا	-	باہر نکلنا
مضر	-	نقصان دہ

غور کرنے کی باتیں:

اس مضمون میں ہمارے سماج کے ایک اہم مسئلے پر گفتگو کی گئی ہے۔ آج جانے یا انجانے ہم اپنے ماحول کو بگاڑ رہے ہیں اور اپنے لئے بہت سے خطرات پیدا کر رہے ہیں مگر ہم میں سے اکثر اس سے بے خبر ہیں۔ اپنے ماحول کو بچانے کے لئے ہمیں سوچنا ہوگا اور ایسے کام کرنے ہوں گے جن سے ہمارا معاشرہ صاف ستھرا اور صحت مند رہے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

سوچیے اور بتایئے:

۱۔ ہمیں اپنے ماحول کو بچانے کے لئے کیا کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

۲۔ ماحول بچانا کیا صرف سائنسدانوں ہی کا کام ہے یا ہر شہری کا؟ مختصراً بتایئے؟

۳۔ ہمارے ماحول کو کون کون سی چیزیں آلودہ کر رہی ہیں؟

خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ سے بھریئے:

۱۔ انسان کے اردگرد اس کے اہم ترین.......... زمین، ہوا اور پانی ہیں۔
(ساتھی/دشمن)

۲۔ ماحولیاتی مسئلہ بھی ایک.............. ہے (خانگی مسئلہ/سائنسی مسئلہ)

۳۔ بچوں کی........... بچائیں۔ (مسکان/امکان)

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں:

- ان پر دباؤ بڑھا۔
- آپس میں لڑائیاں شروع ہوئیں۔

اوپر دی گئی مثالوں میں فاعل موجود نہیں ہے۔ ایسا جملہ جس میں صرف وہ چیز یا شخص معلوم ہو جس پر اثر ہوا ہے اور کام کرنے والا (فاعل) نہ معلوم ہو تو اسے مجہول کہتے ہیں۔ جیسے خط سنایا گیا۔ یہاں سنانے والا یعنی فاعل نامعلوم ہے اس لیے اسے مجہول کہتے ہیں۔ فعل مجہول کی کم سے کم تین مثالیں اپنی کتاب سے تلاش کر کے لکھیے۔

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

صحت فضا گیس توازن مشین مکین

مندرجہ ذیل الفاظ سے مذکر اور مونث الفاظ تلاش کر کے جملوں میں استعمال کیجیے:

مرض مسئلہ بحث فکر تکلیف وسیلہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ان سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ ''صنعتی انقلاب'' سے ہمارے قدرتی وسائل کس طرح متاثر ہوئے ہیں؟ تفصیل سے سمجھائیے۔

۲۔ ''تیزابی بارش'' کسے کہتے ہیں؟ اس کے اسباب پر روشنی ڈالیے؟

۳۔ ہمارے کارخانوں اور موٹر گاڑیوں سے زیادہ تر کون سی گیسیں خارج ہوتی ہیں؟

مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد (الٹا) بتائیے:

قدیم شاد راحت زرخیز خارج مضر

نیچے لکھے ادھورے جملوں کو ان کے ساتھ دیے گئے الفاظ کی ضد سے مکمل کیجیے:

قدیم شاد راحت زرخیز خارج مضر

۱۔ گوتم بدھ پارک.........طرزِ تعمیر کا نمونہ ہے۔

۲۔ ناکامی انسان کے دل کو.............کرتی ہے۔

۳۔ اس کی بدسلوکی نے مجھے بہت.............دی۔

۴۔ ریگستان کی زمین.............ہوتی ہے۔

۵۔ وہ پچھلے دروازے سے.............ہوا۔

۶۔ تازہ ہوا صحت کے لیے.............ہوتی ہے۔

خود سے کرنے کے لیے

اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر لوگوں کو پیڑ پودے لگانے، آلودگی کم کرنے، گاڑیوں اور کارخانوں کی زہریلی گیسوں کو دور کرنے کے لئے تاکید کیجیے۔ اور ایک پوسٹر بنائیے جس پر مختلف رنگوں سے لکھیے:

''آؤ ہم ماحول سجائیں   بچوں کی مسکان بچائیں''

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)